بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلے سے بڑھ کر دین کی تعلیم سیکھیں اور دوستوں اور ساتھیوں کو بھی بتائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 29 اپریل 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس خطبہ میں جماعت احمدیہ پر لگنے والے بعض عتراضات کا جواب دیا اور بتایا کہ جماعت سچے دل سے آنحضرت ﷺ کو سب سے اعلیٰ و افضل نبی یقین کرتی ہے اور آپ ﷺ کی تعلیم پر عمل پیرا ہے۔ اس کے سوا ہمارے پاس کوئی تعلیم نہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہمارا فرض ہے کہ ہم پہلے سے بڑھ کر دین کی تعلیم سیکھیں اور ساتھیوں اور دوستوں کو بتائیں۔ ہم دین کی سچی اطاعت کے قائل ہیں اور بد رسموں کو قبول نہیں کرتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اُن غلطیوں کو مٹانے کے لئے آیا ہوں جو فیج اعوج کے زمانے میں پیدا ہو گئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض ایسے ارشادات اور واقعات بیان فرمائے جن میں آپ علیہ السلام کی سیرت کے پہلو نمایاں اور اُجاگر ہوتے ہیں اور جن سے پتا چلتا ہے کہ آپ اپنے آقا و مطاع حضرت محمد ﷺ سے سچی محبت کرنے والے تھے۔ ایک دفعہ عبد الحق نامی ایک عیسائی سٹوڈنٹ بغرض تحقیق قادیان آیا، اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کہا کہ میں نے ایک عیسائی کے سامنے جب آپؑ کا نام لیا تو اس نے آپؑ کو گالی دی۔ مجھے بڑا ناگوار گزرا۔ اس کی یہ بات سن کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جواب دیا کہ مجھے تو گالیوں سے بھرے خطوط موصول ہوتے ہیں، اشتہاروں میں گالیاں دی جاتی ہیں مگر مجھے ان گالیوں کی کوئی پرواہ نہیں کیونکہ ہمیشہ سے خدا تعالیٰ کے برگزیدوں اور راستبازوں کے ساتھ ناشکروں نے یہی سلوک کیا ہے۔ پھر آپ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں تو بنی نوع انسان کا حقیقی خیر خواہ ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی کے واقعات بھی بیان فرمائے۔ ایک مریض کی عیادت کا واقعہ بیان کیا اور پھر فرمایا قبولیت دعا کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں دعا کی قبولیت کو اس وقت محسوس کرتا ہوں جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے امر اور اِذن ہو۔ ضروری بات ہے کہ بندہ اپنی حالت میں پاک تبدیلی پیدا کرے، اللہ تعالیٰ سے صلح کر لے، دنیا میں آنے کی غرض کو سمجھے اور اسے پورا کرنے کی کوشش کرے تو خدا تعالیٰ پھر رجوع برحمت ہوتا ہے۔ دعا کی طرف توجہ کرنے کا ذکر کر کے فرماتے ہیں کہ جب خدا تعالیٰ اپنا فضل فرماتا ہے تو کوئی تکلیف باقی نہیں رہتی۔ فرماتے ہیں کہ جس کو وہ دیکھتا ہے کہ یہ نافع وجود ہے تو اس کی زندگی میں ترقی دے دیتا ہے۔ فرمایا کہ توبہ و استغفار بہت کرنی چاہئے تا خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے جب خدا کا فضل آتا ہے تو دعا بھی قبول ہوتی ہے۔ دعا کی قبولیت کے لئے خدا تعالیٰ کی بات کو ماننا اور اس کی عبادت ضروری ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف حقیقی اسلامی تعلیم کے مطابق راہنمائی فرمائی اور اپنا نمونہ قائم فرمایا۔ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں کے اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے بڑا حق یہی ہے کہ اس کی عبادت کی جائے اور عبادت کسی ذاتی غرض پر مبنی نہ ہو۔ بلکہ اگر دوزخ اور بہشت نہ بھی ہوں تو بھی اس کی عبادت کی جاوے۔ فرماتے ہیں کہ بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا مذہب یہ ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دعا نہ کی جاوے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا۔ دشمن کیلئے دعا کرنا یہ بھی سنت نبوی ﷺ ہے۔ ہمیں اپنا کوئی دشمن ایسا نہیں نظر آتا جس کیلئے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو اور یہی میں تمہیں کہتا ہوں اور سکھاتا ہوں۔ خدا تعالیٰ اس سے کہ کسی کو حقیقی طور پر ایذاء پہنچائی جائے اور ناحق بخل کی راہ سے دشمنی کی جاوے ایسا ہی بیزار ہے جیسے وہ نہیں چاہتا کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جائے۔ خدا کی مخلوق کہ ساتھ نہایت رفق اور ملائمت سے پیش آنا چاہئے۔ ان سے محبت اور ہمدردی کرنی چاہئے۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تمہیں چاہئے کہ تم ایسی قوم بنو جن کا ہم جلیس بدبخت نہیں ہوتا۔ یہ خلاصہ ہے ایسی تعلیم کا جو ”تخلقو ابا اخلاق اللہ“ میں پیش کی گئی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآنی تعلیم کو اپنانے اور اپنے اوپر لاگو کرنے کا حق ادا کیا ہے اور آنحضرت ﷺ کی اتباع میں اسی شریعت کو قائم کرنے کی آپ میں تڑپ تھی۔ فرمایا اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کی جماعت میں شامل ہونے کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسلام کی حقیقی تصویر ہم دنیا کو دکھانے والے ہوں آمین۔

نوٹ:۔ انشااللہ تعالیٰ 15،14،13 مئی کو جماعت احمدیہ جرمنی کی مجلس مشاورت کا انعقاد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت کہ انعقاد کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

(شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی)